سوال

(141) کپڑے پرنا معلوم پیشاب لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کپڑے پر لڑکی کا پیشاب لگ جائے اور یہ معلوم نہ ہو کے کہاں لگا ہے تو کپڑے پر چھینٹیں مارے جائیں گے یا کیا کیا جائے گا؟ اخوکم فی اللہ : گل محمد۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کپڑے کو پیشاب کا لگنا یقینی ہو تو اگر ممکن ہو اسے اتار کر دھونا چاہیے اور پانی نہیں ملتا تو اس میں نماز پڑھ لینی چاہیے اسی لئے امام طحاوی نے معانی الاثار(1 43) میں کہا ہے آپ دیکھتے نہیں کہ اگر کپڑے کو پیشاب لگ گیا ہو اور لگنے والی جگہ مخفی ہو تو وہ چھینٹے مارنے سے پاک نہیں ہو گا اسے دھونا ضروری ہے تاکہ نجاست سے پاک ہو جائے۔ اور یہ جاننا چاہیے کہ نجاست میں کچھ بھی معاف نہیں اور یہ کہنا کہ نجاست غلیظہ بقدر ایک درھم کے معاف ہے تو یہ قول بلا دلیل ہے۔

اس کا ذکر اپنی جگہ آئے گا بلکہ نجاست اگر شرعی طور پر نجاست ہو تو اس کا دھونا فرض ہے اگر ممکن ہو۔ ہم نجاست کے ساتھ شرعیہ کی قید اس لیے لگائی ہے کہ بعض فقہاء بعض چیزوں کو نجس کہتے ہیں ان کی نجاست کے لیے سوائے ان آراء کے کتاب وسنت کی کوئی دلیل نہیں ہوتی۔ اور مسلمان پر دلیل کی تابعداری فرض ہے مسلمان اپنے دینی معاملات میں دلیل سے حاصل ہونے والی بصیرت رکھتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص325

محدث فتویٰ